HABIBIA ISLAMICUS (The International Journal of Arabic &Islamic Research) (Bi-Annual) Trilingual (Arabic, English, Urdu)
ISSN:2664-4916 (P) 2664-4924 (E)
Home Page: http://habibiaislamicus.com
Approved by HEC in Y Category
Indexing: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, ARI, ISI, SIS, Euro pub.
PUBLISHER HABIBIA RESEARCH ACADEMY
Project of **JAMIA HABIBIA INTERNATIONAL,**
Reg. No: KAR No. 2287 Societies Registration Act XXI of 1860 Govt. of Sindh, Pakistan.
Website: www.habibia.edu.pk,
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

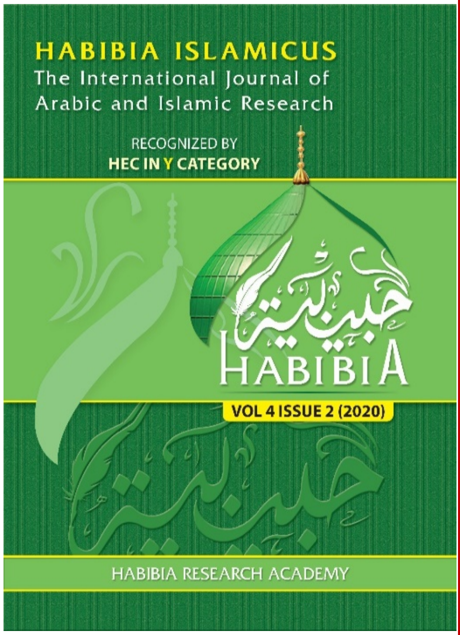

TOPIC:

STATUS OF THE QURANIC EDUCATION IN GOVERNMENT OF SINDH'S INSTITUTIONS, ITS PROBLEMS AND SOLUTION

AUTHORS:

1. *Nasrullah Qureshi, Ph.D. Scholar, Department of Tafsīr, International Islamic University Islamabad. Email: nasrullah.qureshi@gmail.com Orcid ID: https://orcid.org/0000-0002-2303-6503*
2. *Dr. Hadi Bux Chhijan, Assistant Professor, Mehran University of Engineering & Technology, SZAB Campus, Khairpur Mir's. Email: hadibukhsh@gmail.com , Orcid ID: https://orcid.org/0000-0002-3390-0975*

HOW TO CITE: *Qureshi, Nasrullah, and Hadi Bux Chhijan. 2020. "URDU 5 STATUS OF THE QURANIC EDUCATION IN GOVERNMENT OF SINDH'S INSTITUTIONS, ITS PROBLEMS AND SOLUTION:* سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیماتِ قرآن؛ مسائل اور ان کا حل(ایك تحقیقی جائزہ)*". Habibia Islamicus (The International Journal of Arabic and Islamic Research) 4 (2):55-80. https://doi.org/10.47720/hi.2020.0402u05.*
URL: http://habibiaislamicus.com/index.php/hirj/article/view/133

Vol. 4, No.2 || July –December 2020 || P. 55-76
Published online: 2020-12-10

QR. Code

STATUS OF THE QURANIC EDUCATION IN GOVERNMENT OF SINDH'S INSTITUTIONS, ITS PROBLEMS AND SOLUTION

سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیماتِ قرآن؛ مسائل اور ان کا حل (ایک تحقیقی جائزہ)

Nasrullah Qureshi, Hadi Bux Chhijan.

ABSTRACT:

Describing the status of the Quranic Education in Sindh's Government Institutions is an important matter which will be resolved according to suggestions of well-versed and experts of education. Thus I made a little struggle about above topic. So I expect to authority to give full attention to this issue so that we may be able to improve our education in new generation, and there will be appeared many benefits in society.Firstly the importance of The Quran and its need in the social life of the society has been discussed shortly. Next, the research highlights the role of the institutions in the betterment of the education and character building of the pupil. Moreover, a brief study of the Quranic syllabus of the institutions and its teaching practices has been mentioned. After the study of the syllabus and a survey of schools, the research identifies the merits and demerits of the syllabus and suggests some viable solutions to make Quranic teaching better in the province. Finally, the study recommends some effective measures in order to increase the interest and inclination of society through making Quranic teaching easier and more focused.

KEYWORDS: *Quranic Studies in Sindh, Quranic Teaching in Sindh's Govt. Institutions, Islamiat Syllabus.*

اس مقالے میں سب سے پہلے تدریس قرآن اور تعلیمات قرآن کی اہمیت اور ان کی ہمارے معاشرے کے لیے ضرورت وافادیت کو مختصراً بیان کیا جائے گا۔ اس کے بعد صوبہ سندھ کے تعلیمی اداروں کے حالات کا مختصر جائزہ لیا جائے گا جس میں صوبہ سندھ کے تعلیمی اداروں کا تعلیمی میدان میں کردار اور ان اداروں کے اہم مسائل ذکر کرنے کے بعد سندھ حکومت کی نگرانی میں کام کرنے والے تعلیمی اداروں کے نصاب (تدریس وتعلیمات قرآن کے متعلق) کا ذکر کیا جائے گا اور اس نصاب میں شامل خصوصیات کو نمایاں طور پر بیان کیا جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ اس میں شامل چند اہم خامیوں کی نشاندہی کی جائے گی، اس کے علاوہ اس نصاب کی تدریس کے عمل میں درپیش چند اہم مشکلات اور مسائل کا ذکر بھی کیا جائے گا اور ان کے حل کے بارے میں چند تجاویز پیش کی جائیں گی جن کے ذریعے ان مشاکل و مسائل کو حل کرکے صوبہ سندھ کے بچوں کو اچھی طرح قرآن پاک کی تعلیمات کے زیور سے آراستہ کیا جاسکتا ہے۔ اس تحقیقی مقالہ میں صوبہ سندھ کے سرکاری تعلیمی اداروں کا احاطہ کیا جائے گا جو کہ پرائمری تا مڈل تک محدود ہو گا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں: {رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ }[1] ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالی ہے: { هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ﴾ [2] ان آیات میں واضح طور پر یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو آیات آپ ﷺ پر نازل ہوا کرتی تھیں ان کی لوگوں پر تلاوت کرنا انکا درس دینا ان میں موجود احکامات کی تعلیم دینا اور حکمت اور ان لوگوں کے نفوس کا تزکیہ کرنا رسول اللہ ﷺ کی ترجیحی ذمہ داریوں میں شامل تھا اور یہ کام رسول اللہ ﷺ کے واجبات شرعی میں سے تھے۔ اور یقینا رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی کے مختصر سے عرصے میں ان امور کو بخوبی انجام دیا اور گمراہی، جہالت، شرک، کفر، اور منگھڑت عقیدوں اور جاہلانہ رواجوں کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت، صراطِ مستقیم، علم، توحید باری تعالی اور عقلی طور پر تسلیم شدہ عقیدوں کے نور کی طرف نکالا۔ اور یہ سب کام آپ ﷺ نے قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کر کے اور ان تعلیمات کی تبلیغ کر کے اور ان احکامات پر بذاتِ خود عمل کر کے اور دوسروں کو اس پر عمل پیرا کرنے کے ذریعے سے کیا۔

آجکل ہم اگر اپنے آس پاس کے ماحول کا جائزہ لیں تو کسی نہ کسی صورت وہی جاہلیت والی عادات واطوار، رسم ورواج توہم پرستی اور منگھڑت عقیدے لوگوں میں پائے جاتے ہیں اور لوگ آہستہ آہستہ گمراہی کے دلدل میں پھنستے جا رہے ہیں جس سے نکلنا مشکل ہو رہا ہے۔ اور خصوصا مسلمان جو ایک وقت میں ایک قوم اور ایک وحدت ہوا کرتے تھے بد قسمتی سے افتراق اور تفرقہ بازی کا شکار ہو چکے ہیں اور لگتا ہے کے ان کا دوبارہ ایک ملت بننا تمام مشکل ہو گیا ہے۔ ان تمام بیماریوں اور تمام اخلاقی برائیوں کا خاتمہ مشکل تو ہے مگر ناممکن نہیں۔

اگر آس پاس کا جائزہ لیا جائے تو کوئی ایسا شخص ظاہرا موجود نہیں جو ان بیماریوں اور برائیوں سے نجات دلا سکے سوائے اس کے کہ ہم خود، آپ ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور ان پر نازل شدہ کتاب قرآن مجید اور اس کتاب مجید میں موجود تعلیمات کو اچھی طرح جانیں اور ان پر عمل پیرا ہوں اور دوسروں کو اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیئے اس کتاب کے پیغامِ امن وسلامتی کو عام کریں۔ اسی میں ہی ہمارے لیئے دنیا وآخرت کی تمام تر مشکلوں سے نجاد کا راستہ موجود ہے۔ جس طرح حضرت علی سے مروی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: «ألا إنها ستكون فتنة». فقلت: ما المخرج منها يا رسول الله؟ قال: " كتاب الله فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم، وحكم ما بينكم، وهو الفصل ليس بالهزل، من تركه من جبار قصمه الله، ومن ابتغى الهدى في غيره أضله الله، وهو حبل الله المتين...الخ» [3]

علامہ اقبال نے بھی مسلم امت کی ان برائیوں کا علاج صرف اور صرف قرآن مجید ہی بتایا: وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر [4] اس پیغام امن وسلامتی کو عام کرنے کے لیئے سب سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم اس کتاب قرآن مجید کو اپنے عصری تعلیمی اداروں میں اچھی طرح رائج کریں اور اس کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں اور اپنے آئندہ نئی نسل کو اس طرح تیار کریں کہ ان میں دین اسلام کی تعلیمات کماحقہ سرایت کر جائیں اور ہماری نئی نسل اس قابل ہو سکے کہ وہ ہر محاذ پر قرآن وسنت کا دفاع کر سکیں۔

صوبہ سندھ کے تعلیمی اداروں کا کردار: اس سلسلے میں سندھ حکومت کے زیر نگرانی بڑی تعداد میں حکومتی ادارے تدریسِ قرآن اور تعلیمات قرآن کے فروغ کے لیئے اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ تعلیمی ادارے سندھ کی ہر تحصیل و تعلقہ بلکہ ہر یونین کاؤنسل میں موجود ہیں۔ ان تعلیمی اداروں میں بنیادی تعلیم بالکل مفت فراہم کی جاتی ہے اور سندھ کے تقریبا 55 فیصد[5] طالب علم ان اداروں کے ذریعے اپنے مستقبل کو سنوارنے کے خواب دیکھتے ہیں۔ 2015-2016 کے حکومتی اعداد وشمار کے مطابق سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں کی تعداد درج ذیل ہے جن میں پرائمری تا مڈل تک تعلیم دی جاتی ہے۔

جدول:سندھ کے تعلیمی اداروں کی تعداد[6]

درجہ	برائے طلباء	برائے طالبات	مخلوط	ٹوٹل
پرائمری	9271	6711	26149	41131
مڈل	513	593	1223	2329
ٹوٹل	9784	7304	27372	43460

اور سندھ حکومت کے زیر نگرانی کام کرنے والے ان حکومتی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

جدول:سندھ کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد[7]

درجہ	طلباء	طالبات	ٹوٹل
پرائمری	1648607	1039794	2688401
مڈل	147898	117948	265846
ٹوٹل	1796505	1157742	2954247

سندھ کے تعلیمی اداروں کا نصاب (ایک تحقیقی جائزہ): کسی بھی تعلیمی ادارے کے نصاب کا جائزہ لیتے وقت ہمیں یہ دیکھنا لازمی ہے کہ اس ادارے میں نصاب کی تیاری کے پیچھے کیا مقاصد واہداف ہیں۔ سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں کے نصاب کی تیاری سندھ ٹیکسٹ بک بور کے سپرد ہے جس کے مقاصد واہداف درج ذیل ہیں: اہداف و مقاصد سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ایک ایسا واحد تعلیمی ادارہ ہے جس کا کام درسی کتابوں کی تیاری واشاعت کرنا ہے۔ اور اس کا مقصد ایسی کتابوں کی تیاری اور فراہمی ہے جو کہ نئی نسل کو علم و شعور دینے کے ساتھ ساتھ ایسی صلاحیت پیدا کرے جس کے ذریعے وہ اسلام کے آفاقی نظریے، اچھی سیرت و کردار، اخوت، بزرگوں

کے کارنامے اور اپنے ثقافتی ورثے اور روایات کی حفاظت کرتے ہوئے نئے دور کی سائنسی، تکنیکی و سماجی تقاضاؤں کو پورا کر کے ایک کامیاب زندگی بسر کر سکیں۔ یہاں پر ایک بات کی طرف اشارہ کرتا چلوں کے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے اہداف و مقاصد سندھی اور انگریزی زبان میں مختلف طریقوں سے بیان کئے گئے ہیں۔ انگریزی میں بیان کرتے ہوئے ادارے نے اسلام کا نام بھی لینا پسند نہیں کیا۔ انگریزی میں اہداف و مقاصد کچھ اس طرح بیان کئے گئے ہیں:

The Sindh Textbook Board, is assigned with preparation and publication of the textbook to equip our new generation with knowledge, skills and ability to face the challenges of new millennium in the fields of Sciences, technology and humanities. The textbooks are also aimed to inculcating the ingredients of universal brotherhood and to reflect the valiant deeds of our forebears and portray the illuminating patterns of our rich cultural heritage and traditions.

عمومی طور پر اگر سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے اسلامیات کے نصاب کا جائزہ لیا جائے تو اس میں مقررہ کتابیں قرآن پاک اور تعلیمات قرآن، اسلام کی روایات اور تاریخ اسلام خصوصا سیرت النبی ﷺ اور اسوہ حسنہ کو بہترین انداز میں پیش کیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ اسلام کی معاشی، معاشرتی اور سماجی روایات کی بھی بھرپور عکاسی کی گئی ہے۔

سندھ کے تعلیمی اداروں میں مقرر نصاب: اس نصاب میں قرآن مجید اور تعلیمات قرآن کے متعلق زیادہ تر مواد اسلامیات کی کتاب میں ہی موجود ہے درجہ اول و دوم میں اسلامیات کی کوئی کتاب مقرر نہیں لہذا کچھ اسلامی مضامین سندھی درسی اور عام معلومات کی کتابوں میں ہی شامل کر دئے گئے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

جماعت	مقررہ نصاب برائے قرآن پاک	مقررہ نصاب برائے تعلیمات قرآن
اوّل	تجوید: عربی الفاظ کی پہچان، حرکات اور تنوین کی پہچان اور استعمالات	درسی سندھی کتاب میں درج مضامین: اللہ تعالی، ہمارے پیارے نبی، مسجد۔ اخلاقیات: سچ بولنا، ہمدردی، اللہ کی نعمتیں، دعا- اور جنرل نالج کی کتاب میں مندرجہ ذیل تعارفی مضمون شامل کئے گئے ہیں: ہمارا خالق، انبیاء کرام، پاک کتابیں، حضرت محمد ﷺ، عبادت اور نماز
دوم	-	درسی سندھی کتاب میں درج مضامین: ایمانیات و عبادات: تعارف نبی، نماز، نعت رسول، عید الفطر -اخلاقیات: یاد کرنے والی باتیں جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ترغیب دی گئی ہے۔ تعارفِ شخصیات: حضرت علیؓ-جنرل نالج کی کتاب میں مندرجہ ذیل تعارفی مضامین شامل کئے گئے ہیں: روزہ اور

		تہوار جس میں سب مذاہب کے تہوار کا تعارف کرایا گیا ہے۔
سوم	قرآنی قاعدہ مکمل حفظ: سورۃ الفاتحۃ -الاخلاص-النصر حفظ مع ترجمہ: تعوذ، تسمیہ، تکبیر، پہلا کلمہ، درود شریف، اور دو دعائیں قرآن مجید کا تعارف اور آدابِ تلاوت	عبادات: نماز کے اوقات، آداب، قبلہ اور مسجد کی اہمیت اور احترام سیرت النبی واسوہ حسنہ: ولادت-غار حرا میں خلوت نشینی اخلاقیات: صداقت، امانت، حسن معاملہ، رواداری، صبر و تحمل، حسن معاشرت وغیرہ تعارف شخصیات: حضرت ابراہیمؑ وحضرت ابو بکرؓ
چہارم	ناظرہ: پارہ1-3 حفظ: الکوثر، العصر، الماعون، الکافرون حفظ مع ترجمہ: الاخلاص، تسبیح، تسمیع، تحمید، دو دعائیں۔	ایمانیات وعبادات: ایمان باللہ، بالملائکہ، بالرسل، بالآخرۃ، بالتقدیر، اور بعث ۔عبادات: تعارف: ارکان اسلام، حقوق اللہ، حقوق العباد(والدین، رشتیدار) سیرت النبی واسوہ حسنہ: نزول وحی-ہجرت مدینہ اخلاقیات: ایماندار، سادگی، خدمتِ خلق، آدابِ مجلسی، پابندئ اوقات، حب الوطنی۔ تعارف شخصیات: حضرت موسیٰؑ وحضرت عمرؓ (نیا نصاب)
پنجم	ناظرہ: پارہ5-7(پرانے نصاب کے مطابق، نیا نصاب ابھی تک مدون نہیں ہو سکا) حفظ: آیۃ الکرسی، الفلق، الناس، حفظ مع ترجمہ: التحیات، درود، دعا بعد نماز، دعاء قنوت۔	ایمانیات وعبادات: دنیا آخرت کی کھیتی ہے، اطاعتِ رسول، سنت کی اہمیت، نمازِ جمعہ، عیدین، وروزہ۔ سیرت النبی واسوہ حسنہ: 1ھ ایثارِ انصار (غزوہ احزاب) سن 6ھ، اخلاقیات: ملاقات کے آداب، وعدہ، کفایت شعاری، بردباری، رحمدلی، عفو، رواداری، اخوت، پاکستان ایک اسلامی ریاست
ششم	ناظرہ: پارہ8-13 حفظ: العٰدیٰت، القارعۃ، التکاثر حفظ مع ترجمہ: تین چھوٹی دعائیں	ایمانیات وعبادات: ایمان باللہ تفصیلا، اذان، نماز، نمازِ جنازہ، مسجد کا کردار تفصیلا، طہارت۔ سیرت النبی واسوہ حسنہ: میثاقِ مدینہ صلح حدیبیہ (6ھ)-فتح خیبر 7ھ ۔ اخلاقیات: حقوق العباد (اولاد و پڑوسی)، استاد کا احترام، ایثار، امانت، احسان۔ تعارف شخصیات: بی بی خدیجۃ الکبریٰؓ
ہفتم	ناظرہ: پارہ14-21 حفظ: اللیل، الضحیٰ، الانشراح، التین	ایمانیات وعبادات: رسالت حقیقت وضرورت، ختم نبوت، دعا کی فضیلت واہمیت، زکاۃ وقرض حسنہ۔ سیرت النبی واسوہ حسنہ: خیبر7ھ- غزوہ

	حفظ مع ترجمہ: ایک دعا فقط	تبوک 9ھ۔ آپ ﷺ کی گھریلو زندگی۔ اخلاقیات: فضول خرچی، بخل اور منافقت سے پرہیز، مساوات، سخاوت، میانہ روی، کسبِ حلال کی ترغیب تعارف شخصیات: حضرت موسیٰؑ وحضرت زید بن حارثہؓ
ہشتم	ناظرہ: پارہ 22-30 حفظ: الفجر، البلد، الشمس حفظ مع ترجمہ: آیت الکرسی	ایمانیات وعبادات: عقیدہ آخرت، حج اور اس کی بین الاقوامی حیثیت، جہاد، سیرت النبی واسوہ حسنہ: رحمت وشفقت، صبر وتحمل، وعدہ وفا کرنا، استقامت، حسن معاشرت، اخلاص وتقوی، عدل واحسان، تربیت وتبلیغ کا طریقہ، فکرِ آخرت، خوفِ خدا۔ اخلاقیات: امر بالمعروف ونہی عن المنکر، حقوق العباد (یتیم، بیوہ، معذور اور مسافر)، کاروبار میں ایمانداری، ملی اتحاد تعارفِ شخصیات: حضرت عیسیٰؑ وحضرت سلمان فارسیؓ

سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں کا نصاب بنانے کے لیے سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کو ذمہ داری عائد کی جاتی ہے وہ کمیٹی تشکیل دیتے ہیں اور نصاب مرتب کیا جاتا ہے جس میں یقیناً انسانوں کا ہاتھ شامل ہے اور اس لیئے اس نصاب کا خوبیوں کے ساتھ ساتھ خامیوں اور انسانیں غلطیوں پر مشتمل ہونا کوئی عجیب وغریب بات نہیں بلکہ ان غلطیوں کی نشاندہی کرنے کے بعد ان کی تصحیح کی جائے تو زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

نصاب میں موجود خوبیاں:

اس نصاب کا مجموعی طور پر جائزہ لیا جائے تو اس میں درج ذیل قابلِ ستائش خوبیاں اور اچھائیاں موجود ہیں:

- یہ نصاب سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے اہداف ومقاصد کی عین عکاسی کرتا ہے۔
- سندھ کے تعلیمی اداروں میں مقرر نصاب کے مطابق زیر تعلیم ہر بچہ درج ذیل چیزیں پڑھتا ہے:
  - قرآن پاک مع تجوید آٹھ سالوں میں مکمل ہونا۔
  - اور تقریباً20 چھوٹی سورتیں مکمل طور پر یاد کرانا۔
  - اور تقریباً10 چھوٹی دعائیں جن میں دعاءِ قنوت بھی شامل ہے؛ یاد کرانا۔
  - اور مکمل نماز زبانی وعملی طور پر یاد کرانا اور اس کے آداب وشرائط بھی پڑھائے جانا۔
  - اور ایمانیات کا تعارف مکمل طور پر کرایا جانا۔
  - اور اسلام کے ارکان کا مکمل تعارف کرایا جانا۔

- اور قرآن پاک کی تعلیمات کا عملی نمونہ یعنی سیرت النبی ﷺ کا بھی ولادت تا وصال مکمل طور شاملِ نصاب ہونا۔
- اور حقوق اللہ اور حقوق العباد تفصیلا پڑھائے جانا۔
- اور قرآن پاک میں مذکور انبیاء میں سے تین انبیاء (حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام) کا تفصیل کے ساتھ تعارف۔

- اور اس نصاب کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ اگر یہ نصاب اچھی طرح سے ان تعلیمی اداروں میں مکمل طور پر پڑھایا جائے تو والدین کو کسی بھی صورت اپنے بچوں کے لیئے مولوی / قاری صاحب مقرر کرنے کی کوئی حاجت پیش نہیں آئے گی۔
- اگر بچہ اس نصاب سے مکمل استفادہ حاصل کرے تو یقیناً اسے دین کے بنیادی چیزوں کی معلومات حاصل ہو جائے گی اور وہ اپنے لیئے، اپنے خاندان اور اس معاشرے کے لیئے ایک مفید فرد کی حیثیت سے اپنا مثبت کردار ادا کر کے صوبہ سندھ کے ساتھ ساتھ اس ملک پاکستان کو بھی ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے، اور قرآن مجید کی تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا سکتا ہے۔
- سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی مرتب شدہ نئی کتابوں کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ ان کے آخر میں مشکل الفاظ کا معنی دیا گیا ہے جو کہ ایک طالب علم کے لیئے مفید ہونے کے ساتھ ساتھ استاد اور طالب علم کے والدین کی بھی مدد و معاونت کرتا ہے اور بچوں کو سمجھانے میں آسانی ہوتی ہے۔
- اس کے علاوہ ایک خوبی یہ بھی ہے کہ نئے نصاب میں شامل کتابوں میں رنگین تصاویر اور نقشہ جات دے کر بات کو واضح طور پر سمجھایا گیا ہے۔ یقیناً نقشہ اگر رنگین ہو تو اس سے خصوصا سیرت النبی سے متعلق واقعات وغزوات کو سمجھنے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔

نصاب میں موجود چند خامیاں: سندھ کے تعلیمی اداروں میں مقرر نصاب کا تنقیدی جائزہ لیا جائے تو درج ذیل امور میں مثبت تبدیلیاں لا کر اس نصاب کو زیادہ اچھا، مناسب اور معیاری بنا کر اس نصاب کو زیادہ مفید بنایا جا سکتا ہے:

- فقط مقررہ پاروں کے نام لکھنے پر اکتفی کیا گیا ہے میرے خیال میں ایسا نہ کیا جائے بلکہ نصاب میں مقررہ پارے مکمل طور پر کتاب میں چھاپے جائیں یا بچوں کو مقررہ پارے مہیا کئے جائیں تا کہ اساتذہ، بچوں اور والدین کو صحیح طور پر معلوم ہو کہ یہ پارے بھی اس نصاب کا حصہ ہیں[8]۔
- اسی طرح اگر کسی جگہ قرآن مجید کی آیات استدلال کے طور پر پیش کی گئی ہیں تو اس جگہ صرف ترجمہ پر اکتفی کیا گیا ہے۔ ایسا کرنا مناسب نہیں بلکہ عربی متن لازماً لکھا جائے تا کہ بچے اصل متن سے بھی واقف ہوں اور ایسی آیات جلد از جلد حفظ کر لیں[9]۔
- اسی طرح کئی جگہوں پر آیات ذکر کی گئی ہیں تو ان کا حوالہ ذکر نہیں کیا گیا۔ آیات کے ساتھ لازما اس کا مکمل حوالا بھی بیان کیا جائے تا کہ قرآن اور حدیث میں تفریق ہو سکے اور یہ بھی معلوم ہو سکے کہ یہ آیت قرآن مجید میں کس جگہ اور کس سورۃ میں موجود ہے[10]۔

- اس نصاب میں بچوں کو طہارت کا فقط تعارف ہی کرایا گیا ہے جو کہ ناکافی ہے۔ بچوں کو وضو غسل اور خصوصا ناپاکی کو دور کرنا بھی سکھایا اور پڑھایا جائے۔ کیونکہ آٹھویں کلاس تک پہنچتے پہنچتے بچے کی عمر تقریباً 12-14 سال تک ہو جاتی ہے اور وہ بلوغت کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ اس لیئے ان مسائل کا جاننا بچے کے لیئے نہایت ضروری ہے۔
- نصاب بنانے میں اکثر سلیس الفاظ کا چناؤ کیا گیا ہے لیکن چند ایک جگہیں ایسی ہیں جہاں پر ایسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جو بہت دشوار و مشکل ہیں یا پھر آجکل وہ غیر مستعمل ہیں اور بچوں کی سمجھ سے بالاتر ہیں۔

مثلا: منافقت کے لیے سندھی میں لفظ (ٻہ چاپڙائي) استعمال کیا گیا ہے حالانکہ اس سے آسان الفاظ بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں جیسا کہ ٺڳي/ مڪر.[11]

اسی طرح ایک جگہ آیت کا ترجمہ کرتے وقت لفظ (۰انهنس) استعمال کیا گیا ہے جو کہ قدیم زبان میں تو مستعمل تھا، لیکن آجکل یہ لفظ عام استعمال نہیں اس کے جگہ اگر لفظ (انهيءَ ذانهن) استعمال کیا جاتا تو زیادہ آسان اور سہل الفہم ہوتا[12]۔

اسی طرح ایک جگہ لفظ (مڙني مشڪلاتن) استعمال کیا گیا ہے اس کی جگہ اگر لفظ (تمام مشڪلاتن/سڀني مشڪلاتن) استعمال کیا جاتا تو زیادہ آسان ہوتا[13]۔

- اسی طرح سب سے بڑی خامی جو اس نصاب سے متعلق ہے وہ یہ کہ عمومی طور پر ابتدائی تا مڈل تک کے بچوں کے لیئے مناسب اور معیاری نصاب کو پڑھانے والے اساتذہ کی کمی بھی عام طور پر اس نصاب کی خامیوں میں شمار کی جاتی ہے۔
- نئے نصاب میں رنگین نقشہ جات بنا کر سیرت النبی ﷺ اور خصوصًا غزوات وغیرہ کو آسانی سے سمجھانے اور ذہن نشین کرانے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے لیکن جب نقشہ جات کو بغور دیکھا جائے گا تو معلوم ہوگا کہ یہ نقشہ جات عربی میں بنائے گئے ہیں جن کو سمجھنا ابتدائی تا مڈل کے بچوں کا کام نہیں[14]۔ ان نقشہ جات کو سندھی میں بنایا جاتا تو زیادہ مناسب و مفید ہوتے۔
- نئے نصاب کا جائزہ لینے کے بعد یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس نصاب کو صحیح طور پر نظر ثانی نہیں کیا گیا اور اگر نظر ثانی کیا بھی گیا ہے تو بحیثیت انسان اس نصاب میں چند غلطیاں رہ گئی ہیں۔

مثلا: حروف مقطعات کا تعارف کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ: "قرآن ڪريم جون چوڏهن سورتون آهن. جن جي شروعات حروف هجاء سان ٿئي ٿي انهن اکرن کي حروف مقطعات چئبو آهي"[15].

ترجمہ: قران کریم میں چودہ سورتیں ہیں۔ جن کی شروعات حروفِ ھجاء سے ہوتی ہے ان حروف کو مقطعات کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد چودہ سورتوں کی فہرست دی گئی ہے۔

لیکن حقیقتاً قرآن پاک میں حروفِ مقطعات سے شروع ہونے والی سورتوں کا جائزہ لیا جائے تو ان کی تعداد انتیس بنتی ہے جن کی تفصیل اس طرح ہے:

نمبر شمار	سورۃ کا نام	سورۃ کا نمبر ترتیب قرآن کے مطابق	حروف مقطعات
1.	البقرة	2	الم
2.	آل عمران	3	الم
3.	الأعراف	7	المص
4.	يونس	10	الر
5.	هود	11	الر
6.	يوسف	12	الر
7.	الرعد	13	المر
8.	إبراهيم	14	الر
9.	الحجر	15	الر
10.	مريم	19	كهيعص
11.	طه	20	طه
12.	الشعراء	26	طسم
13.	النمل	27	طس
14.	القصص	28	طسم
15.	العنكبوت	29	الم
16.	الروم	30	الم
17.	لقمان	31	الم
18.	السجدة	32	الم
19.	يس	36	يس
20.	ص	38	ص

21.	غافر		40	حم
22.	فصلت		41	حم
23.	الشوری		42	حم عسق
24.	الزخرف		43	حم
25.	الدخان		44	حم
26.	الجاثیۃ		45	حم
27.	الأحقاف		46	حم
28.	ق		50	ق
29.	ن		68	ن

یہ تو صورت حال اس نصاب کی ہے جو کہ سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں میں پڑھایا جانے والا واحد نصاب ہے۔ اور حیرت انگیز طور پر 2016 تک شایع شدہ کتب میں یہ تصحیح نہیں کی جا سکی۔ لیکن سندھ کے تعلیمی اداروں کا تحقیقی جائزہ لینے سے معلوم ہو گا کہ وہاں پر اس مناسب اور مجموعی طور پر ایک اچھے اور معیاری نصاب کو کس طرح پڑھایا جاتا ہے اور اس کی تدریس میں کیا مشکلات پیش آتی ہیں۔

سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیمات قرآن کی صورتحال: سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیمات قرآن کے حکومت کی جانب سے مقررہ نصاب کی صورتحال کو معلوم کرنے کے لیئے ایک سوالنامہ (questionnaire) تیار کیا گیا اور اس میں سندھ کے مختلف علاقوں میں واقع حکومتی تعلیمی اداروں (پرائمری تا مڈل) میں تدریس کا فریضہ انجام دینے والے تقریبا 312 اساتذہ سے نصاب کے مختلف اجزاء کی تدریس و تکمیل کے متعلق مجموعی طور پر 18 سوال پوچھے گئے اور ان سوالوں کے ذریعے یہ جانا گیا کہ ان کے تعلیمی اداروں میں تدریسِ قرآن اور تعلیمات قرآن کی صورت حال کیا ہے۔

سوالنامہ ملاحظہ فرمائیں: سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیماتِ قرآن کے متعلق تحقیقاتی دورہ

ہم سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیماتِ قرآن؛ مسائل اور ان کا حل کے موضوع پر تحقیق کر رہے ہیں، جس میں نیچے دیئے ہوئے سوالات؛ اسلامیات اور قرآن مجید سے متعلق ہیں۔ ان میں آپ کی معاونت کی ضرورت ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ ان سوالات کے جواب گزشتہ تین سالوں کے تجربے کی بنیاد پر دیں۔ آپ کو اس بات کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ آپ کی دی گئی معلومات صرف اور صرف تحقیقاتی عمل کا حصہ ہوگی۔ اس لیے آپ سے گذارش ہے کہ جو جواب آپ کو مناسب لگے اسی پر ٹک کریں اور کوئی سوال، جواب کے بغیر نہ چھوڑیے۔

نام (اختیاری).................... عمر..........کلاس .... جنس(مرد/عورت)

دستخط..اسکول...

آپ روزانہ کتنا وقت اسلامیات پڑھاتے ہیں (15 منٹ سے کم) (15-30منٹ) (30-45منٹ) (45منٹ سے 1 گھنٹہ) (1 گھنٹے سے زیادہ)آپ بچوں سے اسلامیات کا امتحان کب لیتے ہیں۔ (ہفتہ وار) (ماہانہ) (سہ ماہی) (ششماہی) (سالانہ)

نیچے دیئے گئے سوالات منتخب نصاب کے متعلق ہیں۔آپ سے گذارش ہے کہ پچھلے تین سالوں کے بارے میں بتائیں کہ آیہ مندرجہ ذیل نصاب ایک سال کے دوران آپ کی کلاس میں پڑھایا گیا تھا؟اگر بالکل نہیں پڑھایا گیا تو (1) پر نشان لگائیں، اگر نصاب پڑھایا گیا ہے لیکن بہت کم تو (2) پر نشان لگائیں، اگر آدھا حصہ پڑھایا گیا ہے تو (3) پر نشان لگائیں، اگر نصاب کا اکثر حصہ پڑھایا گیا ہے تو (4) پر نشان لگائیں، اگار نصاب مکمل کرایا گیا ہے تو (5) پر نشان لگائیں۔

نمبر شمار		بالکل نہیں	بہت کم	کبھی کبھار	اکثر اوقات	ہمیشہ
1.	ہماری کلاس میں اسلامیات مقررہ کتاب سے پڑھائی جاتی ہے۔	1	2	3	4	5
2.	ہماری کلاس میں مقررہ پارے ناظرہ پڑھائے جاتے ہیں۔	1	2	3	4	5
3.	ہماری کلاس میں قرآن مجید تجوید سے پڑھایا جاتا ہے۔	1	2	3	4	5
4.	ہماری کلاس میں مقررہ سورتیں حفظ کرائی جاتی ہیں۔	1	2	3	4	5
5.	ہماری کلاس میں مقررہ سورتوں کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔	1	2	3	4	5
6.	ہماری کلاس میں ایمانیات کے جز پڑھائے جاتے ہیں۔	1	2	3	4	5
7.	ہماری کلاس میں طہارت (ناپاکی سے پاکی) پڑھائی اور سکھائی جاتی ہیں۔	1	2	3	4	5
8.	ہماری کلاس میں نماز ادا کرنا پڑھائی اور سکھائی جاتی ہے۔	1	2	3	4	5
9.	ہماری کلاس میں عبادات (نماز، روزہ، حج، زکوۃ) کے احکامات پڑھائے جاتے ہیں۔	1	2	3	4	5
10.	ہماری کلاس میں اخلاقیات (حقوق اللہ، حقوق العباد، سچ بولنا وغیرہ) سکھائے جاتے ہیں۔	1	2	3	4	5
11.	ہماری کلاس میں سیرت النبوی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھائی جاتی ہے۔	1	2	3	4	5
12.	ہماری کلاس میں مقررہ نصاب مکمل پڑھایا جاتا ہے۔	1	2	3	4	5

13.	ہماری کلاس میں اسلامیات پڑھانے کے لیئے الگ استاد ہے۔	1	2	3	4	5
14.	مجھے پڑھانے میں مشکل پیش آتی ہے۔	1	2	3	4	5

15.	ہماری کلاس میں غیر مسلم استاد بھی اسلامیات پڑھاتا ہے۔	نہیں	ہاں
16.	ہماری کلاس میں غیر مسلم بچوں کو بھی اسلامیات پڑھائی جاتی ہے۔	نہیں	ہاں

آپ کے تعاون کا بہت شکریہ

تحقیقی دورہ کے اہم نتائج: قرآن مجید کی تدریس اور تعلیمات قرآن کی صورت حال کے لیے بنائے گئے اس سوالنامہ کے نتائج جان کر مجھے کسی قسم کی حیرت تو نہیں ہوئی البتہ یہ جان کر پریشانی ضرور ہوئی کہ ان حکومتی تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے اکثر اساتذہ کو یہ معلوم ہی نہیں کہ قرآن مجید ناظرہ پڑھانا ان کے نصاب میں شامل بھی ہے یا نہیں! اس سوالنامہ سے جو نتائج سامنے آئے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے:

1. سندھ کے 90 فیصد سے زیادہ تعلیمی اداروں میں ہمیشہ اسلامیات مقررہ کتاب سے ہی پڑھائی جاتی ہے۔
2. جبکہ مقررہ پارے ناظرہ پڑھائے جانے کی صورت حال کچھ یوں ہے۔

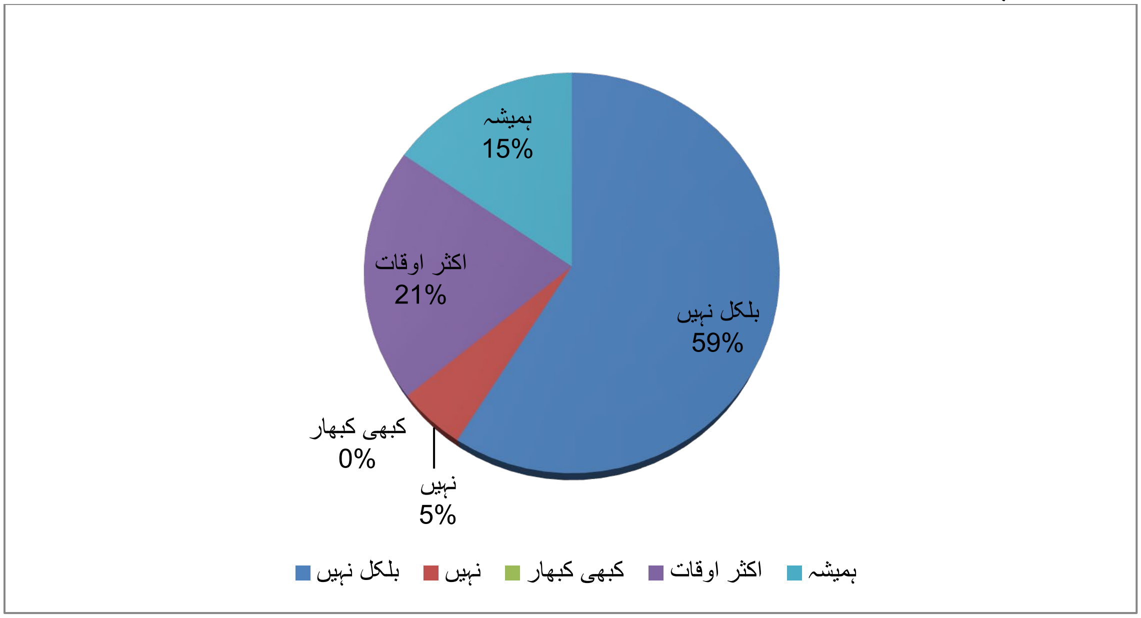

3. جبکہ تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھائے جانے کی صورت حال کچھ یوں ہے۔

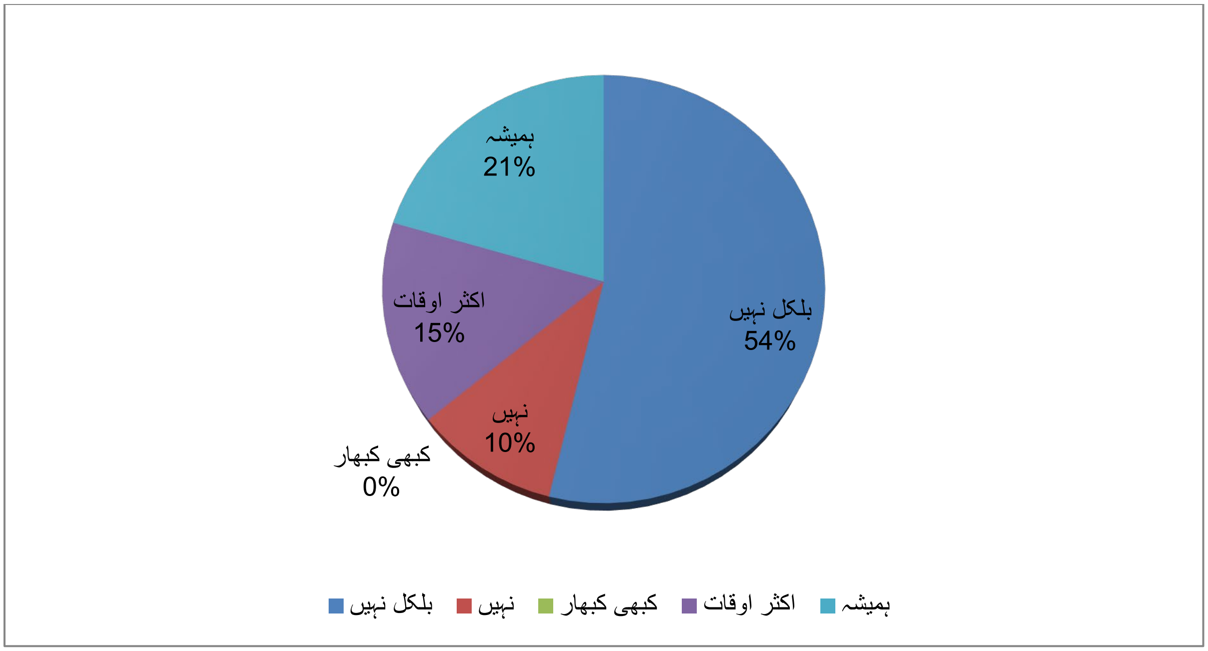

4. مگر مقررہ سورتیں حفظ کرنے کے لحاظ سے سندھ کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی زیادہ اچھی ہے جس کی تفصیل درج ذیل چارٹ میں واضح کی گئی ہے۔

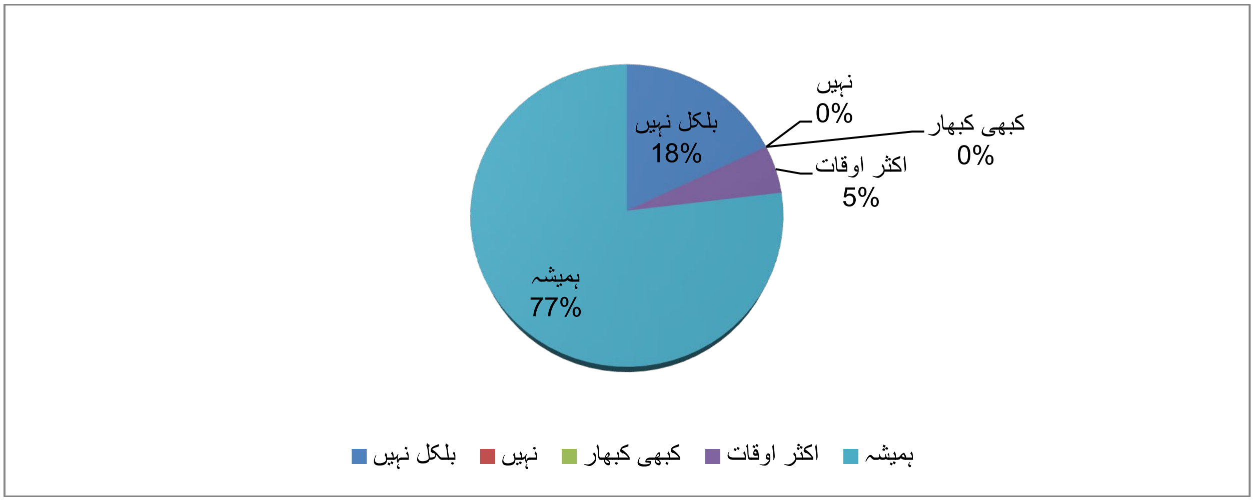

5. اسی طرح مقررہ سورتوں کا ترجمہ پڑھانے کی صورتحال بھی بہتر نظر آتی ہے جس میں 84.3 فیصد تعلیمی اداروں میں مکمل طور پر مقررہ سورتوں کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔

6. اسی طرح ایمانیات کا مقررہ جز 96 فیصد تعلیمی اداروں میں پڑھایا جاتا ہے۔

7. اور طہارت پڑھانے اور سکھانے میں سندھ کے تعلیمی اداروں میں صورتحال کچھ یوں ہے:

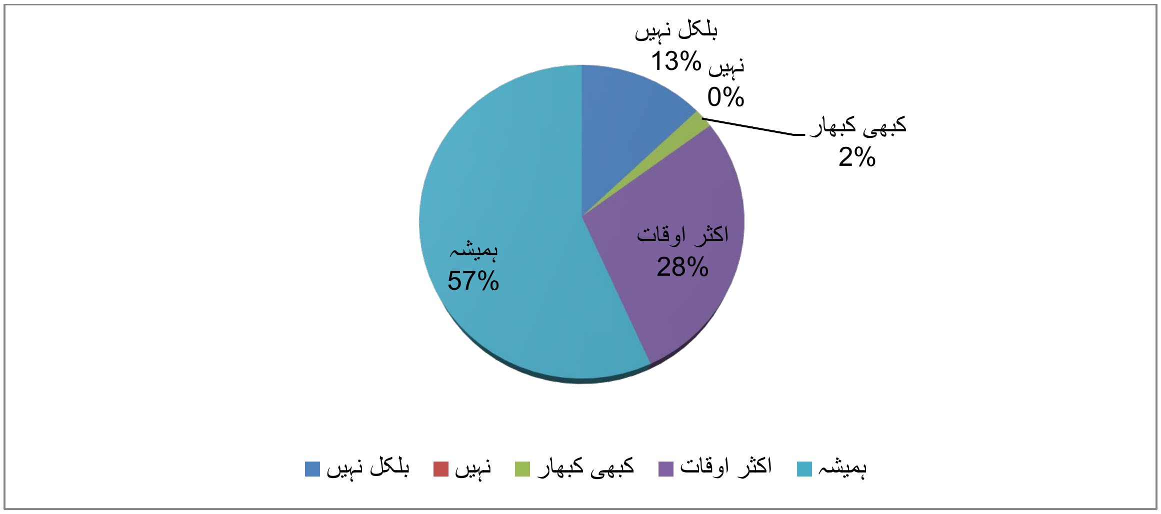

8. جبکہ سندھ کے 92.3 فیصد تعلیمی اداروں میں نماز ادا کرنا پڑھائی اور سکھائی جاتی ہے۔

9. اسی طرح عبادات کے مقررہ جز 97.5 فیصد تعلیمی اداروں میں پڑھائے جاتے ہیں۔

10. اور اخلاقیات کے جز بھی 97 فیصد تعلیمی اداروں میں پڑھائے جاتے ہیں۔

11. اسی طرح سیرت النبی ﷺ کے مقررہ جز بھی سندھ کے 94 فیصد تعلیمی اداروں میں پڑھائے جاتے ہیں۔

12. جبکہ گذشتہ تین سالوں کے دوران اسلامیات کے نصاب کی تکمیل کے بارے میں سندھ کے تعلیمی اداروں کی صورتحال کچھ بہتر نظر آتی ہے۔ تفصیل درج ذیل چارٹ میں واضح کی گئی ہے:

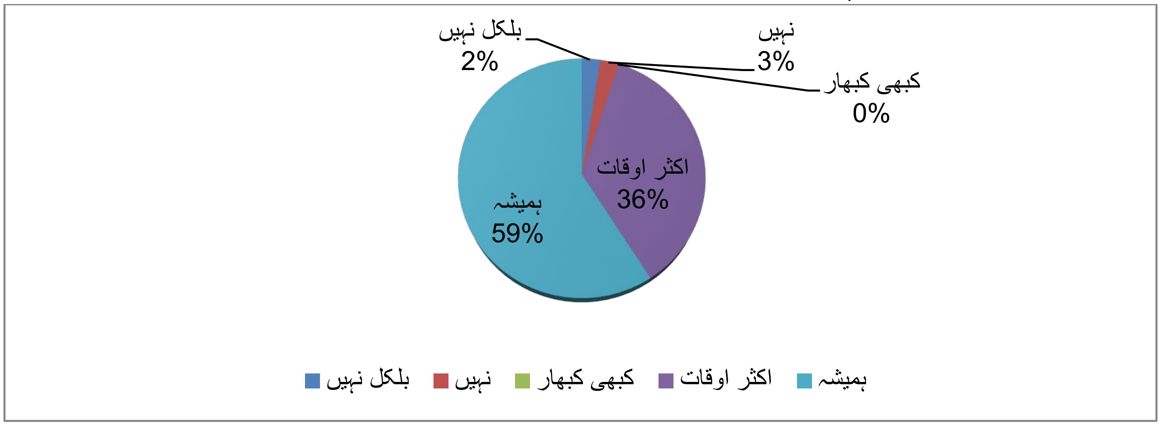

13. جبکہ اسلامیات جو کہ ایک اہم ترین سبجیکٹ ہے اس کے لیئے ابتدائی جماعتوں سے ہی ماہر استاد مقرر ہونا چاہیے لیکن اس کی صورتحال کچھ یوں ہے:

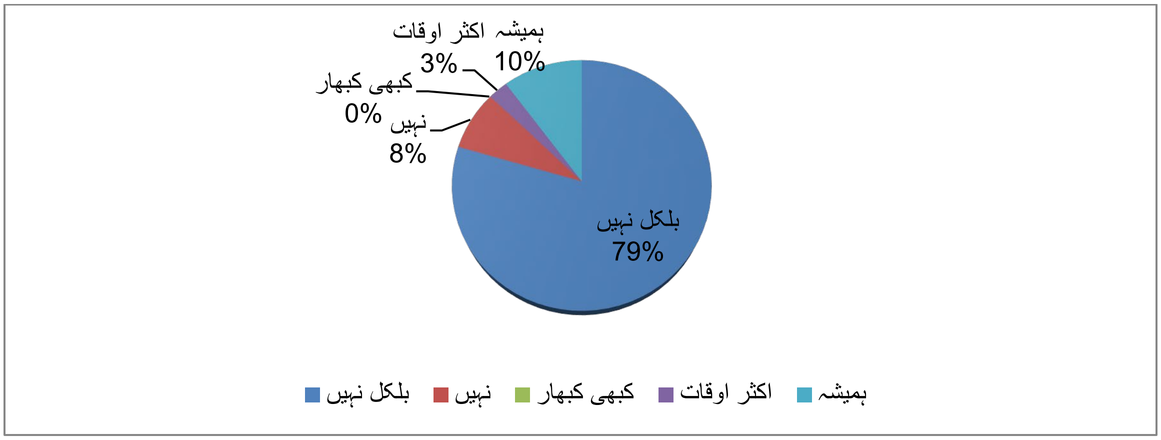

14. جبکہ سندھ کے تعلیمی اداروں میں درس وتدریس کا فریضہ سرانجام دینے والے اساتذہ کو اسلامیات کا مقررہ نصاب مع تدریسِ قرآن مع تجوید؛ پڑھانے میں تکلیف ومشکلات کا حال کچھ یوں ہے۔

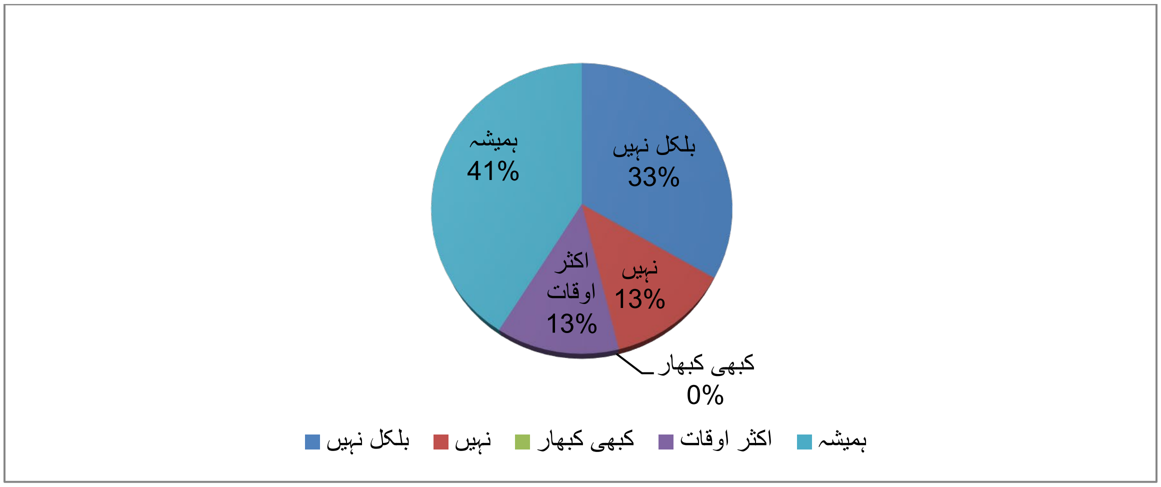

15. اسلامیات کے لیئے ویسے تو ایک ماہر استاد رکھا جائے جو بچوں کو اسلام کی بنیادی تعلیم دے لیکن سندھ کے 7 فیصد ایسے تعلیمی ادارے بھی ہیں جہاں غیر مسلم اساتذہ بھی بچوں کو مسلمان استاد کی غیر حاضری کی صورت میں اسلامیات پڑھانے کا کام کر رہے ہیں۔

.16　　اور اسلامیات کا سبجیکٹ جو کہ صرف اور صرف مسلم بچوں کے لیئے ترتیب دیا گیا ہے لیکن سندھ کے 40 فیصد تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم غیر مسلم بچے بھی مناسب بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے اسلامیات کے سبجیکٹ کی تدریس کے دوران کلاس میں بیٹھ کر درس وتدریس سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔

اس سوالنامہ کے نتائج سے اس بات کا علم ہوا کہ سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم بچوں کو اسلامیات مقررہ کتاب سے ہی پڑھائی جاتی ہے اور بچوں کو مقررہ سورتیں اور دعائیں بمع ترجمہ حفظ کرائی جاتی ہیں اور ایمانیات، عبادات، سیرت، اسوہ حسنہ اور اخلاقیات کے ابواب مقررہ کتاب سے مکمل طور پر پڑھائے جاتے ہیں۔

یہ تمام چیزیں پڑھانے کے لیئے پرائمری اسکولوں میں کوئی الگ استاد مقرر نہیں بلکہ کسی کلاس میں ایک تو کسی میں دو اساتذہ ہی سارا دن پانچ سے سات مقررہ سبجیکٹ پڑھاتے ہیں۔ جو کہ اسلامیات کے ماہر اساتذہ بھی نہیں بلکہ سندھی کے عام اساتذہ ہوتے ہیں جن کو اکثر تجوید کا پتہ ہی نہیں ہوتا جس کی وجہ سے ان اداروں میں قرآن مجید تجوید سے پڑھانا تو دور کی بات ہے بلکہ قرآن مجید ناظرہ سرے سے پڑھایا ہی نہیں جاتا اور فقط سورتوں اور دعائوں کے حفظ اور ناظرہ پڑھنے پڑھانے پر ہی اکتفی کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ تدریس قرآن مجید اور تعلیمات قرآن کے اس طویل نصاب کو مکمل طور پر پڑھانے کے لیئے مختلف اساتذہ کرام نے روزانہ اپنی مرضی کے مطابق مختلف مدت معین کی ہوئی ہے جس میں وہ یہ نصاب پڑھایا کرتے ہیں ان پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں کہ اسلامیات کے سبجیکٹ کو ایک گھنٹہ روزانہ پڑھائیں یا آدھ گھنٹہ روزانہ وغیرہ وغیرہ۔ جب اسلامیات کے سبجیکٹ کو دیئے جانے والے وقت کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا تو اس کا نتیجہ کچھ یوں ظاہر ہوا:

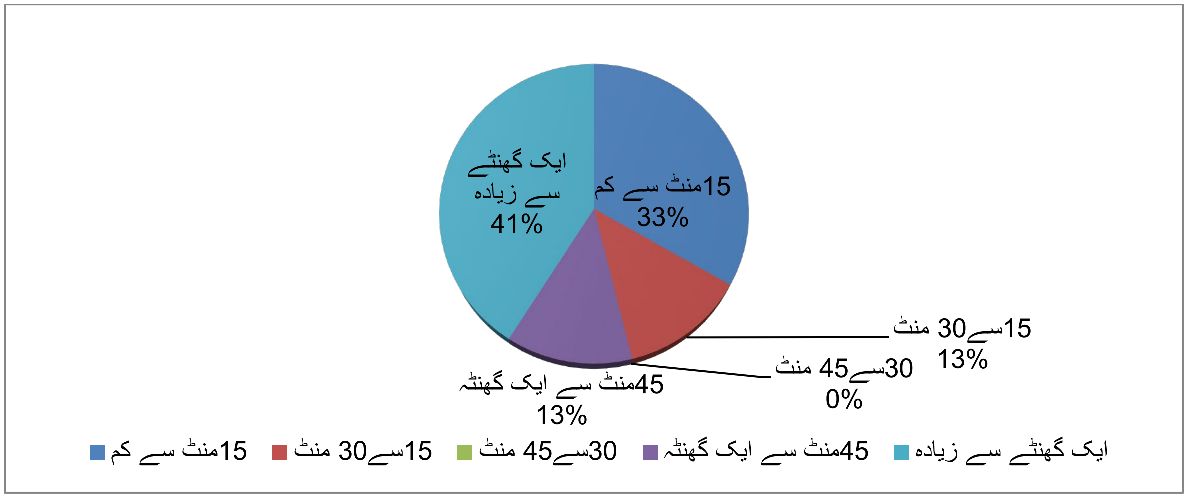

اگر پرائمری تعلیمی اداروں کا علیحدہ جائزہ لیا جائے تو اس میں اسلامیات پڑھانے کے لیئے معینہ دورانیہ / مدت کی صورتحال کچھ اس طرح ہے:

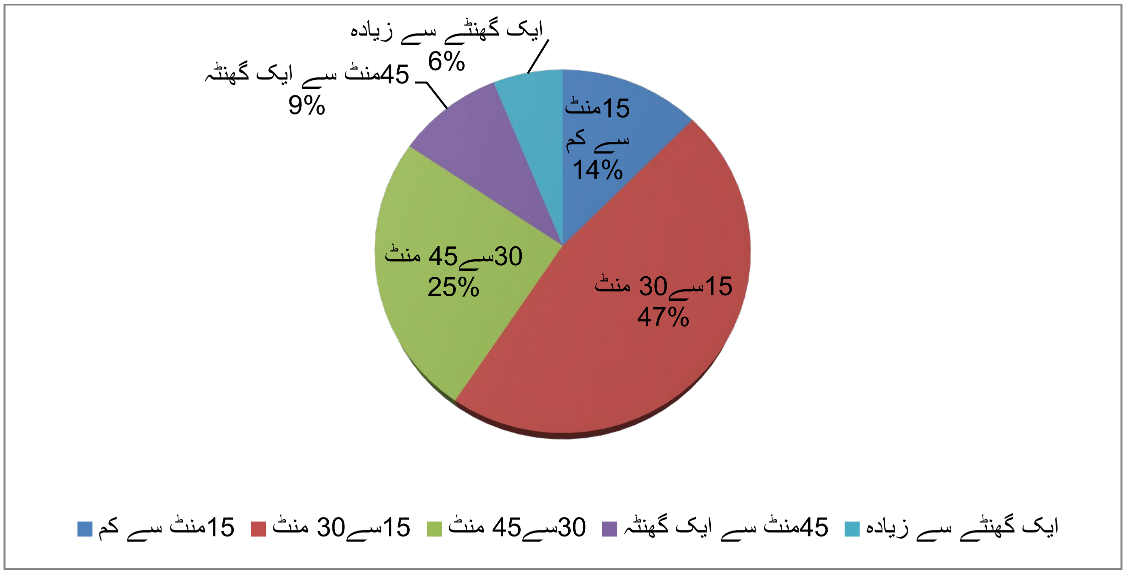

چھٹی سے آٹھویں کلاس میں صورتحال کچھ اس طرح ہے:

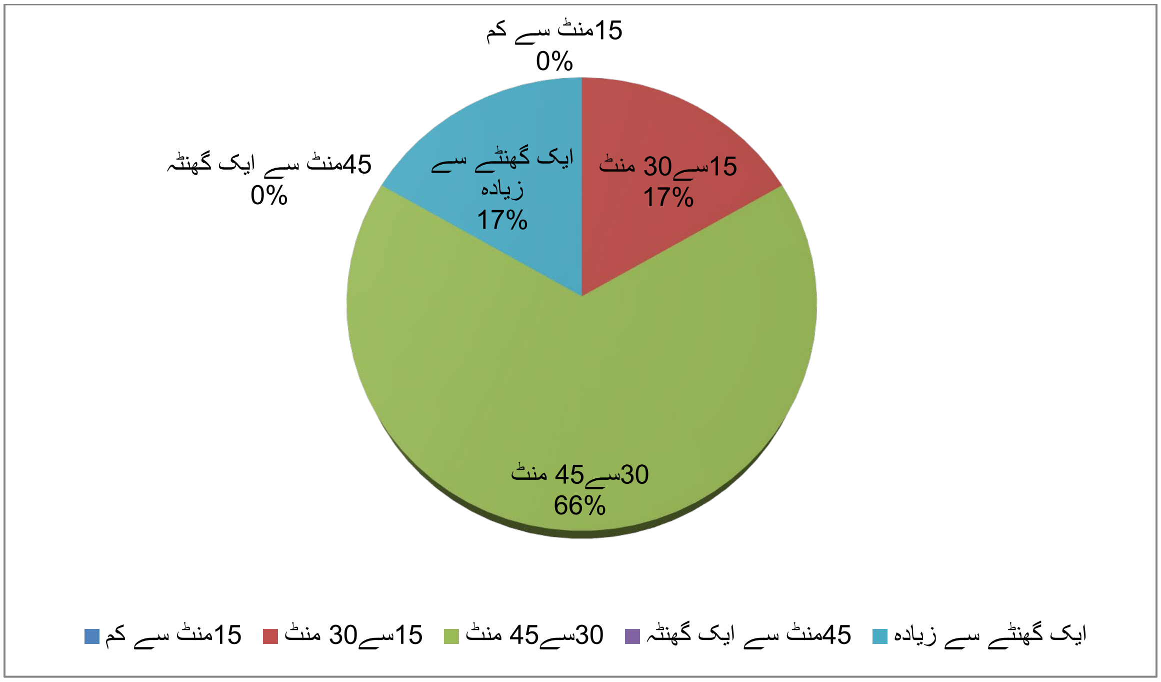

سندھ کے 33 فیصد تعلیمی اداروں میں اسلامیات کے سالانہ امتحانات کے علاوہ کوئی اور امتحان نہیں لیا جاتا اور باقی ماندہ 66 فیصد تعلیمی اداروں میں ششماہی، سہ ماہی، ماہانہ اور ہفتہ وار امتحانات کی صورتحال کچھ اس طرح ہے:

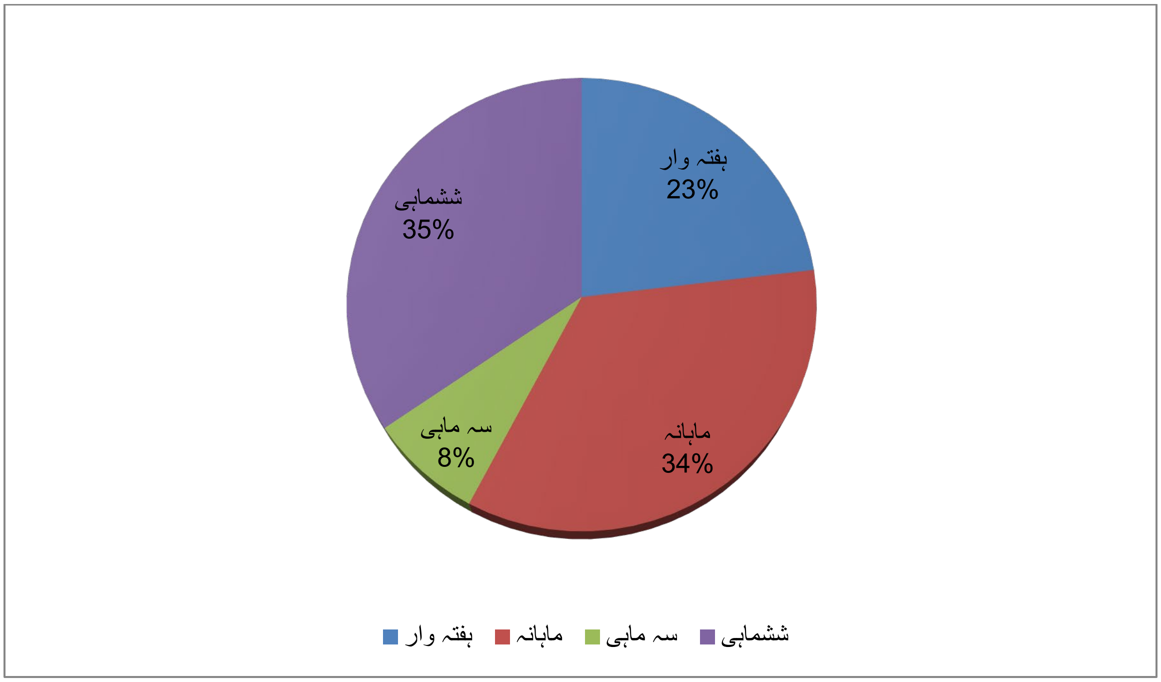

گذارشات وسفارشات:(مسائل کا حل) سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں میں تدریس قرآن مجید اور تعلیمات قرآن کے اس جائزے لینے کے بعد اس نصاب سے اچھی طرح استفادہ کرنے کے لیے میں مندرجہ ذیل گذارشات پیش کرنا چاہوں گا جن کا تعلق ہمارے معاشرے کے مختلف طبقات سے ہے، اور ان گذارشات وسفارشات پر عمل پیرا ہو کر ہم سندھ کے سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسِ قرآن مجید اور تعلیماتِ قرآن میں درپیش مسائل ومشاکل کو بآسانی حل کرسکتے ہیں:

- **حکومت سے متعلق چند گذارشات وسفارشات:** مقررہ نصاب کی تکمیل قانونی طور پر ممکن بنائی جائے: چونکہ قرآن مجید پڑھنا ہر مسلمان کے لیئے لازمی ہے اور حکومتی تعلیمی پالیسی کے مطابق اس کا پڑھانا لازمی ہے اگر کوئی استاد اسلامیات کا یہ مقررہ حصہ چھوڑ دیتا ہے تو حکومت کو چاہیئے کہ ان اساتذہ کے خلاف کوئی عملی قدم اٹھائے اور ان کے خلاف قانونی کاروائی کرے اور مستقبل میں ایسے اساتذہ کے لیئے سخت سے سخت سزا مقرر کی جائے تاکہ وہ ہر صورت میں اپنا نصاب مکمل کرائیں اور خصوصا قرآن مجید کے مقررہ پارے مقررہ وقت میں مکمل کرائیں۔ اور یہ کام حکومت کے لیئے کوئی مشکل نہین کیونکہ اگر بچے کو تھپڑ مارنے پر استاد کے لیئے سزا مقرر کی جاسکتی ہے تو قرآن مجید؛ جو کہ تعلیمات اسلامی کی اصل ہے اور تمام جہانوں کے لیئے ہدایت ہے؛ اس میں غفلت برتنے پر سزا کیوں نہیں مقرر کی

جاسکتی؟ استاد کا بچے کو تھپڑ مارنا میرے نزدیک بچے کا ایک جسمانی اور عارضی نقصان ہے جو کہ کسی صورت برداشت کیا جاسکتا ہے۔ مگر قرآن مجید کی تدریس کو مکمل طور پر چھوڑ دینا میرے نزدیک بچے کا سب سے بڑا علمی اور روحانی، میدان میں مستقل نقصان ہے جس کا ازالہ کسی بھی طرح نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس نقصان کو کسی صورت برداشت کیا جاسکتا ہے۔

- **اساتذہ کی تربیت:** اگر یہ اساتذہ اس لائق نہیں تو حکومت کو چاہیے کہ موجودہ اساتذہ کی تربیت کا مناسب بندوبست کرے اور ان کو قرآن مجید بمع تجوید، ترجمہ وتفسیر وغیرہ کے ایسے شارٹ کورسز کرائے جائیں جن سے یہ اساتذہ اس قابل ہوجائیں کہ قرآن مجید اور تعلیماتِ قرآن کو بآسانی پڑھاسکیں۔
- **ماہر اساتذہ کی تقرری:** اگر موجودہ اساتذہ اس قابل نہ ہوسکیں تو جلد از جلد سندھ کے حکومتی تعلیمی اداروں میں ایسے اساتذہ مقرر کئے جائیں جن میں قرآن بمع تجوید پڑھانے کی صلاحیت پہلے سے موجود ہو اور وہ موجودہ نصاب پڑھانے میں مہارت رکھتے ہوں، تاکہ بچوں کا مستقبل روشن ہوسکے اور وہ قرآن مجید کی تعلیم کے نور سے منور ہوسکیں۔
- **کتابوں کی بروقت ترسیل:** حکومت کی جانب سے تعلیمی اداروں میں طلبہ کو مفت کتابیں دی جاتی ہیں، جن کی ترسیل میں دیر کی وجہ سے 40 فیصد تعلیمی اداروں میں مقررہ نصاب مکمل کرانے میں دشواری ہوتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ طلبہ کو نصابی کتابیں بروقت ترسیل کو یقینی بنائے تاکہ ان مقررہ نصاب وقت پر شروع کوایا جاسکے اور مکمل طور پر پڑھایا جائے۔

1. **سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ سے متعلق گذارشات وسفارشات:**

- **ماہرین تعلیم کی کمیٹی تشکیل دی جائے:** سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کو چاہئے کہ وہ اپنے علمی کردار کو اچھی طرح ادا کرے اور تعلیمی نصاب کی تیاری کے لیئے ایسی ٹیم بنائے جو کتابوں کو مرتب کرتے وقت موجودہ دور کے مطابق الفاظ کا چناؤ کرے اور پرانے / دشوار الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرے اور اس کے ساتھ ساتھ کتابوں کی اچھی طرح نظر ثانی کرائی جائے تاکہ غلطی کا اندیشہ کم سے کم ہوسکے۔
- **قرآن مجید کے نسخہ جات کی فراہمی:** قرآن پاک کے مقررہ نصاب کی طرف کتابوں میں فقط اشارہ نہ کیا جائے بلکہ مقررہ نصاب کو تفصیلا درسی کتاب کے اندر ہی شامل کیا جائے یا بچوں کو قرآن مجید کے نسخہ جات مہیا کئے جائیں تاکہ استاد اور طلبہ کو اس مقررہ نصاب کا علم صحیح طرح سے ہوسکے۔

2. **تعلیمی اداروں سے متعلق گذارشات وسفارشات:**

- **سکول مینجمینٹ کمیٹی کو فعال بنایا جائے:** تعلیمی اداروں میں مقرر SMC's سکول مینجمنٹ کمیٹی کو چاہئے کہ تدریس قرآن اور تعلیمات قرآن کے فروغ کے لیئے اپنا منصبی کردار ادا کرے اور اساتذہ کے ساتھ اپنی میٹنگز میں اساتذہ پر قرآن مجید کی تدریس پر غور وفکر کریں اور ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم کو یقینی بنانے کے لیئے اپنے اختیارات کا استعمال بھرپور انداز میں کرے۔

- **قرآن مجید کے لیئے الگ وقت مقرر کیا جائے:** سکول منیجمنٹ کمیٹی کو چاہیے کہ جو اساتذہ کرام روزانہ 15 منٹ سے کم وقت اسلامیات کا سبجیکٹ پڑھاتے ہیں ان اساتذہ کو یقینی طور پر پابند کرے کہ وہ اسلامیات کے دورانیہ میں اضافہ کریں اور کم از کم 30 منٹ اسلامیات پڑھائی جائے۔ اور تدریسِ قرآن مجید کے لیئے الگ 30 منٹ مقرر کیئے جائے تاکہ مقررہ پارے بچوں کو پڑھا کر مکمل کئے جا سکیں۔
- **تدریسِ قرآن میں جدید وسائل کا استعمال:** چونکہ دنیا ترقی کر چکی ہے اور ہر قسم کی تعلیم کے لیئے جدید ذرائع و وسائل کو استعمال میں لا کر بچوں کے لیئے حصولِ علم میں آسانی پیدا کی جا رہی ہے اور آج کل اگر کمپیوٹر، آڈیو، وڈیو، جیسے مفید ذرائع کو تدریسِ قرآن مجید کے لیئے استعمال کیا جائے تو اس سے سندھ کے تعلیمی اداروں میں تدریسِ قرآن کی صورتحال میں بہتری لائی جا سکتی ہے اور ان ذرائع و وسائل کے استعمال سے بچوں کی دلچسپی بھی قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

3. اساتذہ سے متعلق گذارشات وسفارشات:

- **ہفتہ وار اور ماہانہ امتحان کا انعقاد:** اساتذہ کو چاہئے کہ بچوں کو جتنا سبق اسلامیات میں دیا جائے اسکا ہفتہ وار امتحان لیا جائے اور اگر ہفتہ وار نہ ہو سکے تو لازمی طور پر ہر مہینے جتنا نصاب مکمل ہو اس کا امتحان لیا جائے کیونکہ امتحان کے ذریعے چیزوں کو یاد کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔
- **احساسِ ذمہ داری:** اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنے اندر احساسِ ذمہ داری پیدا کریں اور قرآن مجید کی اہمیت کو جانیں اور اس پاک کتاب کی تدریس میں دل و جان سے جستجو کریں اور اس اہم کام کی ادائگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتیں اور قرآن مجید کے مقررہ حصہ لازمی طور پر کلاس میں پڑھانے کو معمول بنائیں۔

4. طلبہ اور والدین سے متعلق گذارشات وسفارشات:

- **قرآن مجید سے دلی لگاؤ اور شوق پیدا کیا جائے:** بچوں کو چاہیے کہ قرآن پاک کی تعلیم کے حصول میں کم از کم اتنی ہی دلچسپی و شوق کا مظاہرہ کریں جتنا عصری علوم کے حصول کے لیئے کیا جاتا ہے اور والدین کو بھی چاہئے کہ بچوں کو گھر کے اندر ایسا ماحول مہیا کریں جس میں وہ اُنس حاصل کریں اور والدین سے تدریسِ قرآن سے متعلق اپنی مشکلات بانٹ سکیں۔

5. میڈیا سے متعلق حکومت سے متعلق چند گذارشات وسفارشات:

- **تعلیمی اداروں میں تدریسِ قرآن مجید کی صورتحال عوام کے سامنے لائیں:** پاکستانی میڈیا خصوصاً سندھی میڈیا کو چاہیے کہ جس طرح سندھی زبان کی تعلیم کے فروغ کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں کم از کم اسی طرح اگر سچائی اور خلوص کے ساتھ قرآن پاک کی تعلیم کے مسئلے کو بھی اجاگر کیا جائے اور اپنی طاقت کے ذریعے قرآن پاک کی تعلیم کے فروغ کی آواز کو بھی اپنے چینلز اور اخبارات میں جگہ دیں تو اس سے

بھی ہمارے تعلیمی اداروں میں تدریسِ قرآن اور تعلیماتِ قرآن کی صورتحال چند برسوں میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اور ہم سب کی آئندہ نسلیں انہی حکومتی اداروں سے قرآن پاک کی تعلیم سے اچھی طرح آراستہ ہو سکتی ہیں۔ **واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین**

حوالہ جات:

---

[1] سورة البقرة:129

[2] سورة الجمعة:2

3 الترمذی، محمد بن عیسی، أبو عیسی (المتوفی:279ھ): سنن الترمذي، تحقیق وتعلیق: أحمد محمد شاکر و محمد فؤاد عبد الباقي وإبراهيم عطوة عوض المدرس في الأزهر الشريف، الطبعة: الثانية، 1395ھ-1975م، الناشر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي- مصر، کتاب، أبواب فضائل القرآن عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ماجاء في فضل القرآن، حدیث نمبر:2906، ص5، ج172

4 ڈاکٹر، علامہ محمد اقبال: کلیاتِ اقبال، بانگِ درا، جوابِ شکوہ، ص216، سن اشاعت:1990ء، استقلال پریس لاہور۔

5 Sindh Education Profile 2015-2016, RSU-E&L Department Government of Sindh, p.18

6 Sindh Education Profile 2015-2016, RSU-E&L Department Government of Sindh, p.1

7 Sindh Education Profile 2015-2016, RSU-E&L Department Government of Sindh, p.1

8 اسلامیات تیسری سے ساتویں جماعت تک کی کتابوں میں فقط پاروں کے نام ذکر کئے گئے ہیں اور اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ یہ مکمل پارے کلاس میں پڑہائیں۔ مزید تفصیل کے لیئے دیکھیں: اسلامیات، جماعت چہارم، ص2، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ، اپریل، 2014؛ اسلامیات، جماعت پنجم، ص1، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ، جنوری، 2014؛ اسلامیات، جماعت ششم، ص1، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ، جون 2008؛ اسلامیات، جماعت ہفتم، ص5، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ، مارچ 2012؛ اسلامیات، جماعت ہشتم، ص5، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو، سندھ، مارچ 2008

9 تفصیل کے لیئے دیکھیں: اسلامیات جماعت ہفتم، ص34، پر سورة ہمزہ 2-4 کے ترجمے پر اکتفي کیا گیا ہے۔ اسلامیات، جماعت ہشتم، ص43؛ اسلامیات، جماعت ہشتم، ص44

10 تفصیل کے لیئے دیکھیں: اسلامیات، جماعت ہشتم، ص18، پر آیت: {وَمَا أَرۡسَلۡنَاكَ إِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِينَ} تو ذکر کی گئی ہے لیکن اس کا حوالہ [الأنبياء:107] درج نہیں کیا گیا۔ اسی صفحہ پر سورة الاحزاب کی آیت {لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ}[الأحزاب: 21] کا حوالہ نامکمل دیا گیا ہے اور فقط (الاحزاب) لکھا گیا ہے آیت نمبر نہیں دیا گیا۔ اسی طرح، اسلامیات، جماعت ہشتم، ص46 پر صرف آیت ترجمہ دیا گیا ہے اور کسی قسم کا حوالہ ذکر کرنا مناسب نہیں جانا گیا، جو کہ ایک لازمی امر ہے۔ یہ غلطیاں نصاب میں جگہ جگہ پائی جاتی ہیں۔

، اسلامیات، جماعت ہفتم، ص49 پر چار آیتیں بغیر حوالہ ذکر کی گئی ہیں۔

11اسلامیات،جماعت ہشتم،ص61

12اسلامیات،جماعت ہشتم،ص21

13اسلامیات،جماعت ہشتم،ص21

14 اسلامیات،جماعت سوم،ص47،سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ،مئی2014،اورمارچ2016،اسلامیات،جماعت چہارم،ص31،ص39،ص47،ص86 جبکہ فقط ص77پر بنائے گئے نقشے کا سندھی میں ترجمہ کیا گیاہے۔

15 اسلامیات،جماعت سوم،ص22-

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.